|  |  |  |
| --- | --- | --- |
| کربلا کربلا کربلا  میں ہو گئی بے ردا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا | |
| کربو بلا کے بن میں اکبر نے برچھی کھائی  صغریٰ وطن میں روتی دیتی رہی دہائی | میرا بھیا نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| قاسم کی لاش ٹھی کے فروا کے دل کے ٹکڑے  ایک گٹھری میں لپٹے خیمے میں شاہ لائے | میرا قاسم نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| اصغر جو تیر کھا کے مقتل میں سو گیا ہے  اُس سے کلیجہ ماں کا بھی چھلنی ہو گیا ہے | میرا اصغر نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| نیزے پے لاش اصغر کی جھولنے لگی ہے  خیمے میں دل کو تھامے ماں بین کر رہی ہے  میرا اصغر نہ رہا | میرا اصغر نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| رخسار بھی ہیں زخمی کانوں سے خون جاری ہے  غازی کی لاڈلی یہ روتے ہوئے پکاری | میرا چاچا نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| پشتِ گلو سے گردن مولا کی کٹ گئی ہے  بالی سکینہ روتی فریاد کر رہی ہے | میرا بابا نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| لاشِ حسین رن میں پامال ہو رہی ہے  زینب دوہائی دے کر سجدے میں گر گئی ہے | میرا بھیا نہ رہا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |
| صفدر جو کربلا میں شامِ غریباں آئی  سن سن کے یہ صدائیں روتی رہی خدائی | میں ہو گئی بے ردا  میرا کوئی نہ رہا  اب کس کو دوں میں صدا | وا حسینا  وا حسینا |